

دست اهل کرم

دیکھنے کے



نت نئے طریقے

مائیکل مورین

اوپر دائیں: آگشن میں زیادہ سے زیادہ بولیاں لگانے والی کچھ سازنے چیزوں کے درمیان جسم سے قیص بھی طیار کر دیں۔

مطابق ۲۰۰۵ء میں امریکیوں نے ۲۶۰ ملین ڈالر سے زیادہ کی خلیفہ قم خیرات میں دی ہے۔ ہر اوسط امریکی کتبہ ہر سال کم و بیش ۲،۰۰۰ دینیوں کی پڑھی یا پڑھنے کے حجم پر یونیفارم کے نام پر صرف ڈالر عطیہ دیتا ہے۔ یہی اور قیامت خیز تباہیاں، مقامی لوگوں کے جذبہ عارضی کیتے واک پر جعلی قدی کرتے ہوئے مجعع کو خاطب کیا اور اسکو ہمدردی کو بیدار کر دیتی ہیں اور وہ امداد کے لئے دوڑ پڑتے ہیں۔ امریکہ ایڈ فارٹر کی سالانہ نیلاجی میں خود پر لوگوں کو زیادہ بولیاں لگانے میں، دوسرے مغربی ملکوں کے مقابلے میں لیکس کم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پرآمادہ کیا۔ یہ نیلاجی آئی واکی راجدھانی ڈلیس موائزیں پہلوں کی فلاں پروگرام، علمی تحقیقات کی تحریر گاہیں جیسے پیش منصوبے خیلی افراد کی مالی معاوضت کے درمیان منت ہوتے ہیں۔

خیراتی عطیات کے لئے روزافروں مسابقت کی وجہ سے چندہ جمع کارندوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنے کو نیلاجی کے لئے پیش کیا تھا۔ انہوں نے فائر اسٹیشن میں اپنے ساتھیوں کو اس نیلاجی میں حصے لینے پر راضی کیا۔ ”جو چیز انہیں خوب کفر و خخت کرنے پر آمادہ کرتی ہے وہ یہ کے کام ایک یونیک مقصد کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔“ یونیک مقاصد کی کمی بھی نہیں اچل کرنے کے لئے ہر تم کی تقریبات کا اہتمام کر رہی ہیں۔

دولائی کی آبادی پر مشتمل، ڈلیس موائزی جیسے نیتا جھوٹے شہریں، ہرے دست کرم رکھنے والے تحریر گاہ کی تعداد گیگ شہروں کے مقابلے میں کم ہے۔ انسان دوستی کے جذبے کو ایسی بلندی پر پہنچا دیا جس کا مشاہدہ گذشتہ دہائی تو اسے نہ بتایا، ”لوگوں کو بار بار ایک ہی قسم کے وحشوت نامے ملتے ہیں۔“ میں نہیں ہوا تھا۔ ایک غیر منافع بخش تحقیقی گروپ، گوگک یو ایس اے فاؤنڈیشن (www.aafrc.org/gusal) کی حاليہ روپرٹ کے ملحتیں رکھنے والے ان کے دوسرے ساتھیوں نے پارٹی کے نئے نئے

**رقص و سرود کی روایتی آتے
محفلوں اور پر تکلف
دعوتون کے ساتھ ساتھ
ان تقریبوں کے منتظمین
چندہ جمع کرنے کے
نت نئے طریقے ایجاد
کر رہے ہیں۔**

اغام: اُس سے ایک ملاقات کرس فیصلنا کہتے ہیں، ”بہت سے افراد پہلی بار جھکتے ہیں۔ وہ بھی ان کارندوں میں سے کوئی نہیں اپنے کو نیلاجی کے لئے پیش کیا تھا۔“ انہوں نے فائر اسٹیشن میں اپنے ساتھیوں کو اس نیلاجی میں حصے لینے پر راضی کیا۔ ”جو چیز انہیں خوب کفر و خخت کرنے پر آمادہ کرتی ہے وہ یہ کے کام ایک یونیک مقصد کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔“ یونیک مقاصد کی کمی بھی نہیں اچل کرنے کے لئے ہر تم کی تقریبات کا اہتمام کر رہی ہیں۔



آپر: ڈیس موننس آبوا میں اسوسک اینڈ فائز آکشن کے دوران بچوں کی فلاخ و بہبود کے لئے چند جمع کرنے کی کوششوں میں مصروف فائز فائز کینی وین لارسن۔

رچت ہیں کہ اگلے سال بھی اس تقریب میں نہ صرف انہیں خود آنا ہے بلکہ اپنے متول دوستوں کی بھی لانا ہے۔ اسی خیال کے تحت، نوائے نے گولف کے کھلاڑیوں کے گھر، شراب کی بوتوں، گوشت کے دیر قلعوں اور گوشت بخونے کے شاندار برتوں پر مشتمل رچت ہیں۔ عطیہ وہندگان سے رقومات حاصل کرنے کا ایک مقبول عام طریقہ گولف ٹورنامنٹ ہے۔ اندھے پن کی روک قائم میں مدد کے ساتھ رقص اور یہڑے ریپر کڈ روک سے متعارف ہو چکی ہیں جنہیں وہ ”ایے ٹھلنیم“ کے نام سے یاد کرتی ہیں۔

ایک ایسے گولف ٹورنامنٹ کا اہتمام کیا گیا جس میں مقابلہ آرائی کے شامل ہیں، سال کے سال لوٹتے ہیں اس لئے شیکیت کہتی ہیں کہ پروڈاکس کی کوئی کیونکہ کوئی گونا گون تقریبات سے مزید نیا ایجاد نہ کرے۔ مثلاً ایک سوراخ کے پاس جیو ممالی نے بلاڈی میری شروعات کا انٹری ہے۔ اس سوال کا جواب کئی شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے:

• ڈیس موننز کے جنوہی جانب اسڑا ہیر اور یہ ٹین پیش کی جا رہی تھیں۔ ذریعہ سال میں وہ ہزار دعوت نامے موصول ہوتے ہیں؟“ وہ ”ہاں“ کہتی ہیں۔ گوکہ وہ سال میں کم ویش چھے یا سات تقریبات میں تی شرکت کرتی ہیں، لیکن ان کے والدین بیل اور سوزن نیپ عالم طور پر ہر میئنے دو یا تین میں ضرور شرکت کرتے ہیں۔

• ہیلووین کے سامنے ایک تھیز کپنی کے لئے چند جمع کرنے کی ایک تقریب میں مہماں ایک مخصوص لباس میں ایسے سرخ قابوں پر ایک کی

طریقے ملاش کرنے پر دماغ سوزی کی۔ یہ بظاہر تفریح معلوم ہوتی ہے لیکن یہ بہتر آسان نہیں ہے۔ کوئی شیکیت کے بقول، ”اس ہر میکس کی مشہور فلم اوہ جیرا یاہڑے ڈرائے کی طرز پر جائی گی تھی۔

• حال ہی میں ایک اخبار نے ایک مقایی خبرات خانے کے لئے چندہ جمع کرنے کے واسطے لابی میں ایک جوش بخایا۔ لمحے کے وقت منصوبہ بندی کرتی ہیں۔ چھ سال پلے جب صدر جارج ڈبلیو ایش

اداکاروں کے شاند بیان کام کرچکی ہیں، ہب پاپ دیواریا نے ناول کے ساتھ رقص اور یہڑے ریپر کڈ روک سے متعارف ہو چکی ہیں جنہیں وہ ”ایے ٹھلنیم“ کے نام سے یاد کرتی ہیں۔

چونکہ پیشہ مہماں جن میں ممتاز اور نامور شخصیتیں اور عطیہ وہندگان نے چارچار کھلاڑیوں نے ۲۰،۵۰۰ ڈالر دے۔ کون جتنا، اس کی پروڈاکس کی کوئی کیونکہ کوئی گونا گون تقریبات سے مزید نیا ایجاد نہ کرے۔

”اب ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟“

کیا تھا تو وسری جانب اسڑا ہیر اور یہ ٹین پیش کی جا رہی تھیں۔

• ڈیس موننز کے جنوہی جانب واقع ایک چیز گھر کے لئے چندہ تعاون دیا تھا، کہتے ہیں کہ تفریح طبع کے ساتھ ساتھ، عطیہ وہندگان کو ایسے تھاں کیش کرنا بھی ضروری ہے ہے لے کر وہ گھر جا سکیں۔ تقریب کے انعقاد کے ایک عرصے بعد بھی تھے مہماں ان کو

عطیہ دینے کے لئے میز کرتے رہتے ہیں اور یادہ انی کرتے ایک تقریب میں مہماں ایک مخصوص لباس میں ایسے سرخ قابوں

انسانی ہمدردی کا پیمانہ

امریکی نجی اداروں کی طرف سے دی جانے والی امداد سرکاری امداد سے بھی زیادہ

کے مطابق "غیر سرکاری عطیات دینے کی روایت امریکہ کے مقابلے میں یورپ میں کافی کم ہے۔" کی مدین آئنڈیا، چیک، آئر لینڈ اور سویز لینڈ اس حلقہ داش وصال نے یہ دلیل پیش کی ہے کہ امریکی خود جس طرح ملک کے اندر عطیات دینے ہیں اسی طرح عطیات ہیون ملک بھی بیچتے ہیں، یعنی قاؤنٹیشنوں نے ۳۶ ملین ڈالر کا عطا دیا۔ ایک خیر ای تھیں جنہیں قاؤنٹیشن سینٹرنے خالی و ترقی امریکہ میں قاؤنٹیشنوں کی تعداد میں سے فیصد اور خیر ای تھیں جنہیں قاؤنٹیشنوں کے ایک فورم اٹھ چکڑتے ہیں اور ۱۹۹۸ء کے دریافت قاؤنٹیشنوں سے ہیں اقوایی امداد میں ۱۰۰ ایجاد انسانی رپورٹ دی ہے۔ اس اشاریہ میں مدین آئنڈیا، چیک، آئر لینڈ ڈالر ۳۔۵ ملین ڈالر ایک اندراہ قائم کیا گیا ہے کہ ہن سیست دوسری پائیجیت کھلکھلیوں کے عطیات اقوایی صوبوں کے لئے رضا کار انداز طور پر امریکہ میں جو لوگ کام کرتے ہیں وہ لوگ ہر سال ۱،۳۵،۰۰۰ کل قوی کام کے کنکے دینے ہیں جس کا معاوضہ ۳ ملین ڈالر سے زیادہ بتتا ہے۔ ذبیحو ہے جو آگے جل کر سالانہ جائزے میں بدل جائے گی۔ اور بالآخر اس میں یورپ اور دنیا کے سائیں اس رفتار کو پڑھا دیتے ہیں۔ اس اشاریہ میں کہا گیا ہے کہ چاہے جو کچھ کہا جائے ہی تو یہی ہے کہ امریکی قیمتی اور رضا کار کھلکھلوں نے ۲۰۰۳ء میں ترقی پر ٹکلوں کو ۹۔۶ ملین ڈالر سے مدد کی جو کہ حکومت چاپان کی طرف سے انہی ٹکلوں کو اس سال منتظر ایجاد سے زیادہ ہے۔

یا اس ان فو سے جو کہ امریکی محلہ خارج کے پورہ کے اعداد و شمار بھی شامل کئے جائیں گے۔

دی یو ایس اے فریڈم کور

وائنس ہاؤس سے کام کرنے والی دی یو ایس اے فریڈم کور نیشنل سروس پروگرام جو امریکنوں میں اپنے ملک کے لئے اپنا وقت اور سرمایہ لگا کر خدمات کرنے کا حصہ پیدا کر تھی کہ دو میلی میں ایک را بیٹھ کار کا کردار ادا کرتی ہے۔ اس پروگرام سے منسلک ہیں ای بیرو کور سینٹریز کور پین کور لون اینڈ سرو امریکہ اور دی کار پوریشن فلی نیشنل اینڈ کیوینٹی سروس۔



کے مطابق "غیر سرکاری عطیات دینے کی روایت امریکہ کے مقابلے میں یورپ میں کافی کم ہے۔"

اس اشاریہ میں تھا کیا کہے کہ ایک خود جس طرح ملک کے اندر عطیات دینے ہیں اسی طرح عطیات ہیون ملک بھی بیچتے ہیں، یعنی قیمتی طور پر ایک خود جس طرح ملک کے اندر عطیات دینے ہیں اس اشارے کے لئے کوئی تذکرہ نہیں دیا۔

اس اشاریہ میں مدین آئنڈیا، چیک، آئر لینڈ ڈالر ۳۔۵ ملین ڈالر ایک اندراہ قائم کیا گیا ہے کہ ہن

الاقوایی صوبوں کے لئے رضا کار انداز طور پر امریکہ

میں جو لوگ کام کرتے ہیں وہ لوگ ہر سال

۱،۳۵،۰۰۰ کل قوی کام کے کنکے دینے ہیں جس

کا معاوضہ ۳ ملین ڈالر سے زیادہ بتتا ہے۔ ذبیحو

ہے جو آگے جل کر سالانہ جائزے میں بدل جائے

گی۔ اور بالآخر اس میں یورپ اور دنیا کے

سائیں اس رفتار کو پڑھا دیتے ہیں۔

اس اشاریہ میں کہا گیا ہے کہ چاہے جو کچھ کہا

جائے ہی تو یہی ہے کہ امریکی قیمتی اور رضا کار کھلکھلوں

نے ۲۰۰۳ء میں ترقی پر ٹکلوں کو ۹۔۶ ملین ڈالر

سے مدد کی جو کہ حکومت چاپان کی طرف سے انہی

ٹکلوں کو اس سال منتظر ایجاد سے زیادہ ہے۔

پیش انشی نیوٹ کے مرکز برائے عالمی (ایچ ای فی نی پی) // جی پی آر ڈاٹ پیسون ڈاٹ آرگ () کے ڈائریکٹر کیروں ای اڈل مین نے کہ کہ "ترقبہ پر ٹکلوں کے عوام ان گروپوں یعنی امریکن ریپلی کراس، گیر کیو، کیٹھولیک ریلیف، رومی کلیس، لائیں کلیس، وائی یمی اے (یہ میں کرچیجن ایسوی ایشن) اور ان کی غیر ملکی ہم منصب کھلکھلوں سے اتفاق ہیں"۔

اس رپورٹ کے مطابق ۲۰۰۳ء میں امریکہ ایک ایجادیتی دینے والا ملک امریکہ کو تباہی ہے۔ لیکن ایک ترین اعداد و شمار اس سال کے لئے حاصل ہیں () اس کی بھجوئی قوی آمدی کے فیض سے بھی تباہی ہے

اوہ اس حوالے سے امریکے فہرست میں پیچے سے وائے ایسے سرمایہ دار کہتے ہیں جنہوں نے پیش کی

ملکیت، جواہر، دی، کھلی پن اور کامیابی کو درود را

آمدی کا صرف ۷۱۔۰ فیصد حصہ غیر ملکی امداد کی

کے حادثہ من گاؤں دیہات تک پہنچا ہے۔

غیر ملکی اسکالر شپ کی صورت میں ترقی یافت

۲۰۰۳ء میں ہی حکومت امریکہ نے غیر ملکی امداد

کی مدین صرف ۲۰ ملین ڈالر دیتے ہیں۔



ہڈسن ائی شیوٹ کے مرکز برائے عالمی سیانجوس کیلیفورنیا کے ایک استور میں خوشحالی کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ کے جنی زمرے کے ادارے میں الاقوایی مقاصد کے لئے ہجومی طبیعت دیتے ہیں وہ سرکاری ترقیاتی امداد کی میں حکومت امریکہ کی طرف سے خرچ کی جانے والی رقم سے تقریباً ۳ گناہ زیادہ ہے۔

اس رپورٹ میں جس کا عنوان عالمی خوات کا اشاریہ ہے، یہ تباہی کیا ہے کہ ۲۰۰۳ء میں، (تاہہ اور یاکش کے تحت یہی خود جو ہر ٹکل کی غیر ملکی امداد کی یا فٹکلوں میں غیر ملکی امداد کی میں سب سے بڑا عطیہ دینے والا ملک امریکہ کو تباہی ہے۔ لیکن ایک ترین اعداد و شمار اس سال کے لئے حاصل ہیں () اس کی بھجوئی قوی آمدی کے فیض سے بھی تباہی ہے

یو شوڈریشنوں کار پوریشن، قاؤنٹیشن کے چندے اور ہر دن ملک رہنے والوں کے اپنے ملن بیچتے ہوئے نمبر پر آتا ہے کہ کہ امریکے کی بھجوئی قوی آمدی کا صرف ۷۱۔۰ فیصد حصہ غیر ملکی امداد کی

گھے پیسے سب طاکرے میں ڈال رکے پر اہر ہیں۔

صورت میں دیجا تا ہے۔

۲۰۰۳ء میں ہی حکومت امریکہ نے غیر ملکی امداد

کی مدین صرف ۲۰ ملین ڈالر دیتے ہیں۔

کھلکھلن ڈی کی کمر کرنا کہ سرگرم پیش ائی شیوٹ

ٹکلوں کو امریکی یونیورسٹیاں اور کامیاب جو رقم سے ایمن